

پر قائم ہے۔ لیکن اسلام نے اس کی بھی نزدیک کر دی کیونکہ اس صورت میں انسان علم و ادب کی زینت سے بے بہرہ اور فضائل انسانی سے محروم رہ جاتا ہے اور نیز اہلبانہ زندگی میں ماں باپ اعزہ و اقارب کی محبت دلوں سے معدوم ہو جاتی ہے، لیکن اسلام نے صلہ رحمی کی تلقین کی اور باہمی زندگی کی خوبیوں کو واضح کر دیا جیسا کہ ارشاد ہے ان المسلم اذا ینخالط الناس ویصبر علی اذا ہم خیر من المسلم الذی لا ینخالط الناس ولا یصبر علی اذا ہم یعنی جو لوگوں میں مل جل کر رہتا ہے اور آپس میں اگر کوئی تکلیف ہوتی ہے تو صبر کرتا ہے تو یہ اس سے بہتر ہے جو نہ لوگوں کے ساتھ رہتا ہے نہ تکلیف پر صبر کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو بھی لوگوں سے الگ ہوا وہ گویا جملہ فضائل سے محروم رہ گیا۔ خدا ہمیں وجملہ مسلمانوں کو اس جہلک مرض سے محفوظ رکھے۔ آمین

## صورِ بیداری

(از جناب محمد نجیب اللہ صاحب نثر گورکھ پوری زیبائی)

اے اے سلم خوابیدہ یہ خواب گراں کب تک	رہیں گی تیری بربادی پر آنکھیں خون نشاں کب تک
نہمت میں ہے جولانی نہ بازو میں ترے طاقت	یہ تیری ناتوانی دہر میں اے ناتواں کب تک
نہ ہوگی پار آخر تا بکے امید کی کشتی	یہ بحرِ غم ترے حق میں رہیگا بیکراں کب تک
ذرا یوں سینچ نخلی آرزو میں پھر ٹسرا آئیں	چلے گی یوں ترے گلزار میں بادِ خزاں کب تک
یہ کیسی تیرہ بختی ہے یہ کیا اندھیر کھاتا ہے	تری قسمت پہ چھایا ہی رہیگا یوں دھواں کب تک
چمن میں اور سب لطفِ چمن سے شاد ہوتے ہیں	تری قسمت میں آخر یہ قفس کی تیلیاں کب تک
کوئی تدبیر کر ہو خاتمہ اس دورِ نکبت کا	یہ نالے تلبکے تیرے یہ فریاد و فغاں کب تک
جہانِ زندگی میں پھر گذشتہ زندگی بن جا	خدا کے واسطے بیدار ہو۔ خواب گراں کب تک
نگا ہیں کس لئے منزل کے رخ سے اسقدر بیکس	رہے گا راہ سے بے راہ تیرا کارواں کب تک

پیامِ نثر شکر کیا عجب کچھ ہوش آجائے

نہ ہوگی ہوشیار آخر یہ قوم ناتواں کب تک